روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 30 نومبر 2010ء 23 ذی الحجہ 1431 ہجری 30 نبوت 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 242

کربناک دعا

حضرت عبداللہ بن جعفرؓ بیان کرتے ہیں کہ سفر طائف سے واپسی پر رسول اللہؐ نے یہ دعا کی۔

اے اللہ میں اپنے ضعف و ناتوانی اور کوتاہی تدبیر اور لوگوں میں رسوا ہونے کی شکایت تیرے حضور کرتا ہوں اے ارحم الراحمین تو مجھے کس کے سپرد کرے گا کیا ایسے دشمن کے حوالے جو مجھے تباہ کردے یا کسی ایسے قریبی کے سپرد جسے تو میرے معاملہ میں کلی اختیار دے دے گا۔ ہاں اگر تو مجھ سے ناراض نہیں تو پھر مجھے کسی کی پرواہ نہیں اور سب قوت وطاقت تجھی کو ہے۔

(الاحادیث المختارہ المقدسی جلد3 صفحہ 181 حدیث نمبر:162)

صبر کے اعلیٰ خلق کا اظہار اور اس پر عمل حضرت مسیح موعود کی زندگی کے آخری لمحے تک جاری رہا

حضرت مسیح موعود کا لگایا ہوا سرسبز درخت صبر اور دعا کے پانی سے سینچا جا رہا ہے

ابتلاؤں اور آزمائشوں پر صبر کرتے ہوئے خدا کی خاطر مومنین انہیں برداشت کرتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 26 نومبر 2010ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26 نومبر 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ خطبہ میں صبر کے عظیم خلق کے بارے میں آنحضرت ﷺ کی تعلیم آپؐ کا اسوہ حسنہ اور صحابہؓ کی چند مثالیں میں نے نمونے کے طور پر پیش کی تھیں۔ یہ اعلیٰ خلق جس کے اپنانے کی آنحضرت ﷺ نے اپنے ماننے والوں کو تلقین فرمائی اور سب سے بڑھ کر اپنا اسوہ پیش کیا، یہ اس لئے تھا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم واستعینوا بالصبر والصلوٰۃ پر عمل کیا جائے۔ پس یہ اعلیٰ خلق اپنانے اور اس پر عمل کی وجہ سے انہوں نے یہ نظارے دیکھے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد کس طرح مختلف موقعوں پر ان کے شامل حال رہی۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے سب سے بڑھ کر صبر اور دعا کے ساتھ خدا تعالیٰ کی استعانت چاہنے کا فہم وادراک حاصل کیا اور اس کی روح کو سمجھا اور یہی بات حضرت مسیح موعود نے اپنے رفقاء میں پیدا کرنے کی کوشش فرمائی اور پیدا کی۔ پس آج حضرت مسیح موعود کی یہ جماعت اس تربیت کی وجہ سے صبر واستقامت کے نمونے دکھاتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتی ہے۔ فرمایا کہ ہر قسم کی سختیوں سے حضرت مسیح موعود کو اپنے دعویٰ کے بعد گزرنا پڑا لیکن آپ نے ہمیشہ حوصلے اور صبر کا مظاہرہ کیا اور اپنے رفقاء کو بھی یہی کہا کہ اگر میرے ساتھ منسلک ہوئے ہو تو پھر وہ نمونے قائم کرنے ہوں گے جس کا اسوہ آنحضرت ﷺ نے قائم فرمایا۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی زندگی سے بعض ایسے واقعات بیان فرمائے جن سے پتہ چلتا ہے کہ کس طرح آپ نے مختلف مواقع پر صبر کا نمونہ دکھایا۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو براہ راست بھی مختلف وقتوں میں الہاماً اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ صبر اور اعلیٰ اخلاق کا دامن ہمیشہ پکڑے رہنا۔ فرمایا کہ پس صبر اور دعاؤں کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے چلے جاؤ اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے انتظار میں رہو، اللہ تعالیٰ کے بندوں پر ابتلاء اور آزمائشیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آتی ہیں لیکن وہ اللہ کے بندے ان کو اللہ تعالیٰ ہی کی خاطر برداشت کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جو حضرت مسیح موعود کو صبر کے اعلیٰ خلق کی تلقین فرمائی تھی اس کا اظہار اور اس پر عمل آپ کی زندگی کے آخری لمحے تک جاری رہا۔ حضرت مسیح موعود کے رفقاء کی روایات بیان کرتے ہوئے حضور انور نے آپ کے صبر وتحمل کی مثالیں بیان فرمائیں۔ فرمایا کہ آپ کے سکون خاطر اور وقار کو کوئی چیز جنبش نہ دے سکتی تھی، بڑی پرسکون طبیعت تھی۔ مخالفین ومعاندین کی طرف سے گالیوں سے بھرے رسائل، خطوط واخبارات کے جواب میں ہمیشہ پورے حلم، حوصلہ، صبر وتحمل اور توجہ الی اللہ کا اظہار فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا کہ ایسا حوصلہ اور صبر صرف اولوالعزم برگزیدوں کو ہی عطا کیا جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اے لوگو! سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین وآسمان بنایا ہے کہ وہ اپنی جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلاوے گا اور حجت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا...... خدا اس سلسلے میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اس کو معدوم کرنے کی فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا۔ اگر اب مجھ سے ٹھٹھہ کرتے ہیں تو اس ٹھٹھے سے کیا نقصان۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔ حضور انور نے فرمایا کہ آج جماعت احمدیہ تمام مخالفتوں سے صبر اور دعا کے ساتھ گزرتی ہوئی اللہ تعالیٰ کے فضل سے 198 ممالک میں پہنچ چکی ہے اور روز بروز یہ جماعت ترقی کررہی ہے اور دنیا کے ہر خطہ میں آج ہم جماعت احمدیہ کو دیکھ رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ قانون قدرت ہے کہ سرسبز اور پھلنے والے درختوں میں بھی بعض دفعہ اکادکا خشک ٹہنیاں نظر آنے لگ جاتی ہیں تو درخت کا مالک ایسی ٹہنیوں کو کاٹ کر پھینک دیتا ہے اور اس سے درخت کے پھل پھول لانے میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ پس یہ حضرت مسیح موعود کا لگایا ہوا سرسبز درخت صبر اور دعا کے پانی سے سینچا جا رہا ہے اور خدا کے فضل سے پھیلتا پھولتا رہے گا، جو شاخ بھی اس پانی سے فیض حاصل نہیں کرے گی اس کی حالت سوکھی ٹہنی کی طرح ہوگی اور کٹ جائے گی یا کاٹ دی جائے گی۔ پس ان حالات میں جبکہ احمدیت کی مخالفت میں تیزی آئی ہے اور مزید بڑھ رہی ہے تو صبر اور دعا کے ساتھ ہر احمدی اللہ تعالیٰ سے پہلے سے بڑھ کر مدد مانگے اور اس سرسبز درخت کا حصہ بنا رہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بیہودہ پروگراموں سے بچیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

”حضرت مسیح موعود نے ایک احمدی سے توقع رکھی ہے کہ ہر قسم کے جھوٹ، زنا، بدنظری، لڑائی جھگڑا، ظلم، خیانت، فساد، بغاوت سے ہر صورت میں بچنا ہے۔ ہر وقت اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ میں ان برائیوں سے بچ رہا ہوں؟...... یہ برائیاں آج کل میڈیا کی وجہ سے عام ہوگئی ہیں۔ گھروں میں ٹیلی ویژن کے ذریعہ یا انٹرنیٹ کے ذریعہ سے ایسی ایسی بیہودہ اور لچر فلمیں اور پروگرام وغیرہ دکھائے جاتے ہیں جو انسان کو برائیوں میں دھکیل دیتے ہیں۔ خاص طور پر نوجوان لڑکے لڑکیاں بعض احمدی گھرانوں میں بھی اس برائی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پہلے تو روشن خیالی کے نام پر ان فلموں کو دیکھا جاتا ہے۔ پھر بعض بدقسمت گھر عملاً ان برائیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ تو یہ جو زنا جو ہے یہ دماغ کا اور آنکھ کا زنا بھی ہوتا ہے اور پھر یہی زنا بڑھتے بڑھتے حقیقی برائیوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔ ماں باپ شروع میں احتیاط نہیں کرتے اور جب پانی سر سے اونچا ہو جاتا ہے تو پھر افسوس کرتے اور روتے ہیں کہ ہماری نسل بگڑ گئی، ہماری اولادیں برباد ہوگئی ہیں۔ اس لئے چاہئے کہ پہلے نظر رکھیں۔ بیہودہ پروگراموں کے دوران بچوں کو ٹی وی کے سامنے نہ بیٹھنے دیں اور انٹرنیٹ پر بھی نظر رکھیں۔“

(خطبہ جمعہ فرمودہ 23/اپریل 2010ء۔ الفضل انٹرنیشنل 14 مئی 2010ء)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2010ء)

قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان

برائے لجنہ اماء اللہ پاکستان

مقابلہ مقالہ نویسی بعنوان "اصلاح معاشرہ میں احمدی عورت کا کردار"

قواعد ، ذیلی عناوین و امدادی کتب 2010-11ء

قواعد

☆عنوان مقالہ **"اصلاح معاشرہ میں احمدی عورت کا کردار"**

☆مقالہ کے الفاظ 60 ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔ایسے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے جن کے الفاظ کی تعداد 60 ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد ہوگی۔

☆مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان،اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت،مکمل پوسٹل ایڈریس مع فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے ٹائٹل صفحہ پر نمایاں طور سے تحریر کریں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنفین،کتاب کا نام،ایڈیشن،مطبع،سنِ اشاعت،جلد و صفحہ نمبر درج کیا جائے۔اور حوالہ جات کو درست اور واضح طور پر تحریر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔

☆مقالہ مرکز میں موصول ہونے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2011ء ہے۔مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆اس مقابلہ میں لجنہ اماء اللہ پاکستان کی اراکین شریک ہوسکیں گی۔

☆لجنہ اپنے مقالہ جات مع تصدیق صدر لجنہ مقامی،لجنہ اماء اللہ پاکستان کی وساطت سے قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان کو بھجوائیں گی۔

☆مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جارہی ہے۔تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کرسکتے ہیں۔مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے ذیلی عناوین کی پابندی لازمی ہے۔

☆مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔

انعامات

اوّل : سیٹ روحانی خزائن + سند امتیاز + 25ہزار روپے نقد

دوم : سیٹ انوار العلوم + سند امتیاز + 15ہزار روپے نقد

سوم : سیٹ حقائق الفرقان + سیٹ تفسیر کبیر + سند امتیاز + 10ہزار روپے نقد

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حُسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو سند شرکت بھی دی جائے گی۔

ذیلی عناوین

1-معاشرہ کی تعریف اور مہذب معاشرہ کی علامات۔ 2-اسلامی معاشرہ۔

3-اسلامی معاشرہ میں عورت کا مقام۔

4-معاشرہ کی اصلاح کے لئے عورتوں کی ذمہ داریاں از روئے قرآن۔

5-معاشرہ کی اصلاح کے لئے عورتوں کی ذمہ داریاں از روئے حدیث۔

6-معاشرہ کی اصلاح کے لئے عورتوں کا کردار حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں۔

7-دینی تعلیمات کا فروغ اور احمدی عورت۔

8-دورحاضر کے معاشرہ میں پائی جانے والی مذہبی،اخلاقی،سماجی اور معاشرتی برائیاں۔

9-معاشرہ میں پائی جانے والے برائیوں کے تدارک کے لئے احمدی عورت کا کردار۔

10-عصمت وعفت اور پردہ کے قیام کے لئے احمدی عورت کا کردار۔

11-معاشرہ کی اصلاح کے لئے عورتوں کی ذمہ داریوں کے بارہ میں خلفائے احمدیت کے ارشادات۔

12-مغربی معاشرے میں احمدی عورت کا کردار۔

13-صحابیاتؓ کا اصلاح معاشرہ میں قابل تقلید کردار۔

14-اصلاح معاشرہ میں احمدی خواتین کے قابل رشک نمونے۔

15-اصلاح معاشرہ کے لئے لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کی اہمیت۔

16-بدرسوم کے خلاف جہاد میں احمدی عورت کا کردار۔

17-دورحاضر کی ایجادات (انٹرنیٹ،موبائل ٹیلیفون) کے منفی اثرات کے تدارک کے لئے احمدی عورت کی ذمہ داریاں۔

امدادی کتب

1-قرآن کریم۔ 2-کتب احادیث:صحاح ستہ-حدیقۃ الصالحین-ریاض الصالحین۔

3-تفسیر بیان فرمودہ حضرت مسیح موعود۔4-روحانی خزائن۔ 5-ملفوظات۔

6-حقائق الفرقان-حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل۔7-خطبات نور۔8-تفسیر کبیر۔9-انوار العلوم۔

10-خطبات محمود۔ 11-خدمت دین کا فریضہ اور احمدی خاتون-حضرت مصلح موعود

12-خطبات ناصر۔ 13-المصابیح- حضرت خلیفۃ المسیح الثالث۔ 14-خطبات طاہر۔

15-حوا کی بیٹیاں اور جنت نظیر معاشرہ-حضرت خلیفۃ المسیح الرابع۔ 16-خطبات مسرور۔

17-شرائط بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں-حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

18-الازھار لذوات الخمار (مکمل سیٹ)۔ 19-مشعل راہ۔(مکمل)

20-اچھی مائیں-حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ 21-مضامین بشیر۔

22-احمدی عورتوں کے فرائض-حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب

23-سیرت حضرت نصرت جہاں بیگم صاحبہ-مکرم محمود احمد عرفانی صاحب

24-عورتوں کا مقام-حضرت مولانا ابوالعطاء جالندھری صاحب

25-احادیث الاخلاق-مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف

26-اسلامی معاشرہ-مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف

27-ایک نیک بی بی کی یاد میں-مکرم مولانا محمد منور صاحب

28-اسوہ انسان کامل-مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

29-تاریخ لجنہ اماءاللہ۔ 30-700احکام خداوندی-مکرم حنیف احمد محمود صاحب

31-لباس-مکرم حنیف احمد محمود صاحب۔

32-مشترکہ خاندانی نظام-مکرم حنیف احمد محمود صاحب شائع کردہ لجنہ اماءاللہ اسلام آباد

33-سیرت حضرت اماں جان-شائع کردہ لجنہ اماءاللہ لاہور

34-سیرت حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ-شائع کردہ لجنہ اماءاللہ لاہور

35-خواتین مبارکہ-شائع کردہ لجنہ اماءاللہ لاہور

36-مضامین ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب-شائع کردہ لجنہ اماءاللہ کراچی

رسائل

ماہنامہ "مصباح"۔"انصاراللہ"۔"خالد"

اخبارات

"الحکم"۔"البدر"۔"روزنامہ الفضل"۔"الفضل انٹرنیشنل"

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

آج خدا تعالیٰ نے ان کتابوں کو نشر کرنے کے پہلے سے بڑھ کر ذرائع مہیا فرما دیئے ہیں جو تیز تر ہیں

پس یہ مواقع ہیں جو خدا تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمائے ہیں کہ دعوت الی اللّٰہ اور دفاع میں ان کو کام میں لاؤ

ایک نئے انسان بن کر تقوٰی کی راہوں میں قدم رکھو تا تم پر رحم ہو اور اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو بخش دیوے

یہ اس خدا کا کلام ہے جو زمین و آسمان کا مالک ہے جو سب سچوں سے سچا ہے۔ ہمارا خدا وہ خدا ہے جو قادر و توانا ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 15 ؍ اکتوبر 2010ء بمطابق 15 ؍ اخاء 1389 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ المرسلات آیات 2 تا 12 کی تلاوت فرمائی:

ان آیات کا ترجمہ یہ ہے کہ قسم ہے پے بہ پے بھیجی جانے والیوں کی۔ پھر بہت تیز رفتار ہو جانے والیوں کی۔ اور پیغام کو اچھی طرح نشر کرنے والیوں کی۔ پھر واضح فرق کرنے والیوں کی۔ پھر انتباہ کرتے ہوئے صحیفے پھینکنے والیوں کی۔ حجت یا تنبیہ کے طور پر۔ یقیناً جس سے تم ڈرائے جا رہے ہو لازماً ہو کر رہنے والا ہے۔ پس جب ستارے ماند پڑ جائیں گے۔ اور جب آسمان میں طرح طرح کے سوراخ کر دیئے جائیں گے۔ اور جب پہاڑ جڑوں سے اکھیڑ دیئے جائیں گے۔ اور جب رسول مقررہ وقت پر لائے جائیں گے۔

ان آیات میں جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اور آپ کے صحابہ کے ذریعے اسلام کے پھیلنے کی خبر ہے جو اپنے نقطہ عروج کو پہنچ کر ان پیشگوئیوں کو روزِ روشن کی طرح واضح کر گئیں وہاں ان آیات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق کے زمانہ اور آپ کی آمد کی پیشگوئی بھی ہے۔............

پس آج یہ آیات حضرت مسیح موعود کی صداقت اور آپ کی قائم کردہ جماعت کی ترقی کی نشاندہی کر رہی ہیں۔ ان آیات میں بیان کردہ کچھ پیشگوئیاں بھی ہیں جو ہم اس زمانہ میں پوری ہوتی دیکھ رہے ہیں اور دیکھ چکے ہیں اور باقی انشاء اللہ پوری ہونے والی ہیں وہ بھی دیکھیں گے۔ یہ اُس خدا کا کلام ہے جو زمین و آسمان کا مالک ہے، جو سب سچوں سے سچا ہے۔ پس ہمارا خدا وہ خدا ہے جو قادر و توانا ہے۔ جو اپنی عظیم تر قدرت سے حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں مقدر انقلابات کو بھی سچا کر کے دکھا رہا ہے اور دکھائے گا۔ اگر ضرورت ہے تو اس بات کی کہ ہم اُس انقلاب کا حصہ بننے کے لئے، اُن نعمتوں سے حصہ لینے کے لئے جو اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ کے لئے مقدر کی ہیں اپنی کوششوں کو بھی حرکت میں لائیں۔ پس اللہ تعالیٰ کی تقدیر کا حصہ بننے کے لئے ہمیں اپنے اندر بھی انقلاب پیدا کرنا ہوگا، جس سے ہم میں سے ہر ایک حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقصد کا حصہ بن کر ان انعامات کو حاصل کرنے والا بن جائے جو آپ کے ساتھ خدا تعالیٰ نے مقدر کر دیئے ہیں۔

پس اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں اپنی تائیدات کے ساتھ حضرت مسیح موعود کے حق میں جو نشانات دکھائے ہیں، دکھا رہا ہے اور دکھائے گا انشاء اللہ تعالیٰ، ان کے بارہ میں خدا تعالیٰ نے (۔) فرمایا کہ فرشتوں کے ذریعہ جو تائیدات ہو رہی ہیں، ان کا زمانہ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں شروع ہوا۔ یہ پیغام جو نیکی، پاکیزگی، اعلیٰ اخلاق اور تقوٰی کے پھیلانے اور قائم کرنے کا پیغام تھا۔ یہ پیغام ان نشانات اور تائیدات کے ساتھ حضرت مسیح موعود کے (۔) کے ذریعہ بھی پھیلا۔ وہ پیغام جو حضرت مسیح موعود نے جب دعویٰ کیا تو وہ نہ صرف یہ کہ قابلِ پذیرائی نہ تھا۔ اس کو پوچھا نہیں گیا بلکہ مخالفت کے شدید دور سے یہ پیغام گزرا۔ مخالفتوں کے طوفان کھڑے کئے گئے لیکن اللہ تعالیٰ کے پے در پے نشانات اور حضرت مسیح موعود کے دلائل اور براہین جو خود خدا تعالیٰ کے نشان کا درجہ رکھتے تھے اور آپ کے ماننے والوں کی (۔) یہ سب ایسی چیزیں تھیں جنہوں نے تمام مخالفتوں کے باوجود آہستہ آہستہ نیک فطرتوں کو مسیح موعود کی جماعت میں شامل کرنا شروع کر دیا۔ اور آپ کی زندگی میں جماعت لاکھوں کی تعداد تک پہنچ گئی۔ پس خدا تعالیٰ جب اپنے انبیاء بھیجتا ہے تو ان کے پیغام کو پہلے آہستہ آہستہ پھیلاتا ہے اور پھر وہ بڑی تیزی سے ضرب کھاتے چلے جاتے ہیں۔ پہلے پیغام پہنچانے کے وسائل اور ذرائع کم ہوتے ہیں اور پھر آہستہ آہستہ جس تقدیر کو کرنے کا اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہوتا ہے اس کے لئے اللہ تعالیٰ ان وسائل اور ذرائع میں بھی اضافہ اور تیزی فرما دیتا ہے۔ پس ایک تو نشانات میں اضافہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ ہم حضرت مسیح موعود کی زندگی میں دیکھتے رہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جو بات بھی الہاماً یا رؤیا صادقہ کی صورت میں بتاتا رہا ان میں بھی آپ کے ابتدائی دور میں اور ہر آنے والے وقت میں اضافہ ہوتا رہا جس کے اپنے اور غیر کثرت سے گواہ ہیں۔ مثلاً آپ نے اپنی زندگی میں طاعون کی مثال دی ہے کہ شروع شروع میں یہ نشان کے طور پر ظاہر ہوا۔ بہت معمولی نشان تھا، تھوڑے تھوڑے علاقوں میں ظاہر ہوا۔ اور پھر یہ پھیلتا چلا گیا اور پورے ہندوستان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ لیکن جیسا کہ آپ نے فرمایا تھا کہ بعض باتیں میرے اس دنیا سے جانے کے ساتھ مقدر ہیں یعنی اس کے بعد ہوں گی جو جماعت کی تائید میں ہوں گی، جن کا خدا تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہوا ہے۔ اور قدرتِ ثانیہ جو خلافت کا دور ہے، ان میں تم ان باتوں کو پورا ہوتا دیکھو گے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے جو یہ وعدہ فرمایا تھا کہ یہ باتیں جو اَب کی جا رہی ہیں بعض ان میں سے بعد میں پوری ہوں گی۔ ان کو پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے وسائل اور ذرائع کو اس زمانہ کے مطابق مہیا فرما دیا اور فرما رہا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے کہ بعض کام اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء کی زندگیوں میں پورے فرماتا ہے اور بعض ان کے جانے کے بعد پورے فرماتا ہے۔ لیکن انبیاء سے جو وعدہ ہوتا ہے، جو الٰہی تقدیر کا حصہ ہوتا ہے وہ ضرور پورا ہوتا ہے۔ چنانچہ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی فرمایا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔)

(الزخرف:42) پس اگر ہم تجھے لے بھی جائیں تو ان سے ہم بہر حال انتقام لینے والے ہیں۔

پس اللہ تعالیٰ جب نبی کے مخالفین کے بارہ میں کچھ بتاتا ہے تو وہ ضرور پورا ہوتا ہے۔ اگر وہ اپنی حرکتوں سے باز نہ آئیں، اگر ان کے لئے سزا مقدر ہو، اگر اللہ تعالیٰ نے ان سے انتقام لینا ہو تو وہ ضرور لیا جاتا ہے، چاہے نبی کی زندگی میں پورا ہو یا بعد میں۔ اسی طرح اگر کسی کے بارہ میں خوشخبری ہے، فتوحات کی خبریں ہیں، اگر اس کی اطلاع اللہ تعالیٰ دیتا ہے یا اپنے نبی سے الفاظ کہلواتا ہے تو وہ بھی کچھ زندگی میں اور کچھ بعد میں پوری ہوتی ہیں۔ چنانچہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سراقہ کو کسریٰ کے سونے کے کنگن کی خوشخبری دی تھی تو اصل میں اس میں ایران کے اسلام کے جھنڈے تلے آنے کی خبر تھی جو حضرت عمرؓ کے زمانہ میں پوری ہوئی اور سراقہ کو کنگن پہنائے گئے۔ پس نیکی اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے مطابق پہلے آہستہ آہستہ پھیلتی ہے اور پھر دائرہ وسیع تر ہوتا جاتا ہے۔ نبی کی فتوحات آہستہ آہستہ شروع ہوتی ہیں اور پھر دائرہ وسیع تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اور جب دائرہ وسیع تر ہوتا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی تقدیر بھی ان کو پورا کرنے کے لئے پہلے سے تیز اور بہتر حالات پیدا کر دیتی ہے۔ اور ذرائع اور وسائل مہیا ہو کر پھر ان میں تیزی آتی جاتی ہے۔

ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ کوئی محدود طاقتوں والا نہیں ہے۔ اگر وہ چاہے کہ نبی کے زمانے میں بھی نبی سے کئے گئے تمام وعدے اور فتوحات کو اس زمانہ میں اور اس کی زندگی میں پورا کر دے تو کر سکتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ بعد میں آنے والے بھی ان فتوحات اور انعامات سے حصہ لینے والے بن جائیں۔ پس اس زمانہ کے تیز وسائل ہمیں اس طرف متوجہ کرتے ہیں کہ ان کا صحیح استعمال کریں۔ انہیں کام میں لائیں اور صحابہ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے زمانہ کے امام کے معین و مددگار بن جائیں۔ اور مددگار بن کر اس کے مشن کو پورا کرنے والے ہوں۔ تیز رفتار وسائل اس طرف توجہ مبذول کروا رہے ہیں کہ ہم اس تیز رفتاری کو خدا تعالیٰ کا انعام سمجھتے ہوئے اس کے دین کے لئے استعمال کریں۔

اللہ تعالیٰ نے اگر یہ فرمایا ہے کہ وَالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا اور پیغام کو اچھی طرح نشر کرنے والوں کو بھی شہادت کے طور پر پیش کیا گیا ہے تو یہ پیغام وہ ہے جس کے لئے خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا۔ اور وہ کامل اور مکمل دین جو تا قیامت قائم رہنے والا ہے اس دین کے احیائے نو کے لئے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرمایا ہے۔

پس خدا تعالیٰ نے اس نشر کے اس زمانہ میں جدید طریقے مہیا فرما دیئے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے پاس آج کل کے وسائل اور جدید طریقے موجود نہیں تھے۔ اس کے باوجود انہوں نے تبلیغِ اسلام کا حق ادا کر دیا۔.......... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (التکویر:11) یعنی جب کتابیں پھیلا دی جائیں گی۔ پس ایک تو یہ زمانہ کتابیں پھیلانے کا ہے جو مسیح موعود کا زمانہ ہے اور اس وجہ سے حضرت مسیح موعود نے روحانی خزائن کا ایک بے بہا سمندر ہمارے لئے چھوڑا ہے اور اس کی اشاعت آپ کے زمانے میں ہوئی۔ آپ کے (۔) نے بھی اس کو پھیلانے میں خوب کردار ادا کیا۔ ہم (۔) کے واقعات پڑھتے ہیں کہ کسی نہ کسی (۔) نے کوئی کتاب دوسرے شخص کو دی، اس نے پڑھی، اس کے دل پر اثر ہوا اور اس طرح آہستہ آہستہ لوگ احمدیت میں شامل ہوتے چلے گئے۔..........

آج خدا تعالیٰ نے ان کتابوں کو نشر کرنے کے اور (۔) کے مخالفین کے جواب دینے کے پہلے سے بڑھ کر ذرائع مہیا فرما دیئے ہیں جو تیز تر ہیں۔ کتابیں پہنچنے میں وقت لگتا تھا اب تو یہاں پیغام نشر ہوا اور وہاں پہنچ گیا۔ یہاں کتاب پرنٹ ہوئی اور دوسرے end سے نکال لی گئی۔ آج حضرت مسیح موعود کی کتب، قرآنِ کریم اور دوسرا (۔) لٹریچر انٹرنیٹ کے ذریعہ، ٹی وی کے ذریعہ نشر ہونے کی نئی منزلیں طے کر رہا ہے۔ جو تیزی میڈیا میں آج کل ہے آج سے چند دہائیاں پہلے ان کا تصور بھی نہیں تھا۔ پس یہ مواقع ہیں جو خدا تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمائے ہیں کہ (۔) کی (۔) اور دفاع میں ان کو کام میں لاؤ۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ یہ جدید ایجادات اس زمانہ میں ہمارے لئے اس نے مہیا فرمائی ہیں۔ ہمارے لئے یہ مہیا کر کے (۔) کے کام میں سہولت پیدا فرما دی ہے۔ اور ہماری کوشش اس میں یہ ہونی چاہئے کہ بجائے لغویات میں وقت گزارنے کے، ان سہولتوں سے غلط قسم کے فائدے اٹھانے کے ان سہولتوں کا صحیح فائدہ اٹھائیں، ان کو کام میں لائیں۔ اور اگر اُس گروہ کا ہم حصہ بن جائیں جو مسیح (موعود) کے پیغام کو دنیا میں پہنچا رہا ہے تو ہم بھی اس گروہ میں شامل ہو سکتے ہیں، ان لوگوں میں شامل ہو سکتے ہیں جن کی خدا تعالیٰ نے قسم کھائی ہے۔

MTA کی تقریب پر مَیں نے انہیں یہی کہا تھا کہ آج MTA کا ہر کارکن چاہے وہ جہاں بھی دنیا میں کام کر رہا ہے، یا کسی بھی کونے میں جہاں کام کر رہا ہے، وہ حضرت مسیح موعود کے پیغام کو دنیا کے کنارے تک پہنچانے کا کام کر رہا ہے۔ یہ کام تو خدا تعالیٰ نے کرنا ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ نے خود آپ سے فرمایا تھا کہ مَیں تیری (۔) کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ ذرائع بھی پیدا فرمائے ہیں کہ آپ کا پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچے۔ پس یہ خدا تعالیٰ کی تقدیر ہے اور یہ تمام ایجادات اس کی شہادت دے رہی ہیں۔ لیکن ہم اس سوچ کے ساتھ اگر یہ کام کریں کہ ہم اس (۔) کا حصہ بن کر خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے والے بھی بن جائیں۔ اور یہ اپنے آپ کو دیکھیں کہ آیا ہم بن رہے ہیں کہ نہیں تو تبھی اس کا صحیح حق ادا ہو گا۔ ایسے کارکنوں کو تبھی ان کے حقیقی مقام کا احساس ہو گا جب وہ یہ جائزہ بھی لے رہے ہوں گے۔ اور جب مقام کا احساس ہو گا تو اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے کی جو ذمہ داریاں ہیں اس طرف بھی توجہ پیدا ہو گی۔ صرف ٹیکنیکل مدد یا کیمرے کے پیچھے کھڑے ہو جانا یا پروگرام بنا لینا یا اسی طرح کے دوسرے کام کر دینا کافی نہیں ہو گا بلکہ پھر اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے کے لئے عبادتوں کی طرف بھی توجہ ہو گی۔ ہر کام کے بہتر انجام کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف جھکاؤ ہو گا اور وَالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا کو سامنے رکھتے ہوئے (۔) کے نقشِ قدم پر چلنے کی طرف توجہ پیدا ہو گی۔ یعنی عبادتوں کے معیار کے ساتھ عملی کوششیں کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے مسیح کی مدد کرنے کی طرف بھی توجہ ہو گی۔ اس پیغام کو دنیا میں پھیلانے کے لئے کوشش ہو گی۔ اور یہ بات صرف MTA تک محدود نہیں ہے یا بعض ویب سائٹس پر جواب دینے کے لئے کچھ لوگوں کی ٹیم بنا دی جاتی ہے، ان تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ ہر فردِ جماعت کو اس میں کردار ادا کرنا چاہئے۔ (۔) نے جو حق ادا کیا اسے ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اگر ہم نے اب تک وقت ضائع کیا ہے یا ہماری توجہ پیدا نہیں ہوئی یا احساس نہیں ہوا تو اب اپنے اندر احساس کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ گو کہ اتمامِ حجت تو ہو چکی ہے لیکن پھر بھی جس حد تک ہم اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں اس کو ادا کرنے کی کوشش کریں۔ اگر اس طرح ہر احمدی اپنا کردار ادا کرنے کی کوشش کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی ہم ایک انقلاب دیکھیں گے کیونکہ زمانہ اب تیزی سے اس طرف آ رہا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) پھر فرق کر کے دکھلانے والوں کی شہادت ہے۔ یہ (۔) اور ذرائع کا جو استعمال ہے یہ فرق کر کے دکھا رہا ہے۔ ہر احمدی جو کسی بھی صورت میں (۔) مہم میں حصہ لے رہا ہے، فٰرِقٰتِ فَرْقًا کا حصہ ہے۔ انٹرنیٹ کے ذریعے سے، لٹریچر کے ذریعے سے یا MTA کے کارکنان جو براہِ راست اگر نہیں تو اس مشینری کا حصہ ہیں جو یہ کام سرانجام دے رہی ہے۔ اس نظام کا حصہ ہیں جو دنیا میں یہ صحیفے اور کتب نشر کر رہا ہے۔ آج دنیا میں اس نئی ایجاد کی وجہ سے کھیل کود اور لغویات کی تشہیر بھی ہو رہی ہے۔ جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا تھا۔ لیکن دوسری طرف اللہ والوں کا ایک گروہ ہے جو نیکی کی باتیں پھیلا رہے ہیں۔ مسیح (موعود) کے غلاموں کا ایک گروہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے کے لئے کوشاں ہے۔

گو بعض دوسرے چینل بھی (۔) کی تعلیم پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں مگر ایک محدود وقت کے لئے اور پھر اس میں زمانہ کے حکم اور عدل کو چھوڑنے کی وجہ سے ایسی ایسی تشریحات اور

بدعات بھی ہیں جو بعض دفعہ تعلیم کی روح کو بگاڑ دیتی ہیں۔اب مثلاً یہی سوال جواب کے پروگرام آتے ہیں۔کسی نے مجھے لکھا کہ فلاں مولوی صاحب یہ تشریح پیش کر رہے تھے کہ عورتوں کے لئے اب پردہ ضروری نہیں ہے کیونکہ قرآن شریف میں صرف سینے پر اوڑھنیوں کو لپیٹنے کا حکم ہے۔کہیں سَر ڈھانکنے کا حکم نہیں ہے۔حالانکہ بڑا واضح لکھا ہے اور پھر کہہ دیتے ہیں کہ وہ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کے لئے تھا۔حالانکہ اسی آیت میں مومنات کے لئے بھی حکم ہے۔تو بہرحال یہ غلط قسم کی توجیہات پیدا کی جاتی ہیں۔پھر بدعات پیدا کی جاتی ہیں۔بہانے بنائے جاتے ہیں کہ کس طرح (۔) حکموں کو ٹالیں۔اس طرح یہ لوگ اللہ تعالیٰ کا جو حکم ہے (۔) کی تعلیم ہے اس کی روح کو بگاڑ دیتے ہیں۔

پس اصل تعلیم وہی ہے جو اس غلام صادق کے ذریعے پھیل رہی ہے جو زمانے کا حکم عدل ہے۔اور یہی تعلیم ہے جو حق اور باطل اور صحیح اور غلط اور خالص دینی اور بدعات کی ملونی میں فرق کر کے دکھلانے والی ہے۔..........پس ہمیں اس ماحول سے نکل کر جو آج کل دنیا داری کا ماحول ہے اس حقیقی ماحول کو اپنانے کی ضرورت ہے، اس پر قائم رہنے کی ضرورت ہے جو حضرت مسیح موعود نے اپنے ماننے والوں کے لئے پیش فرمایا ہے۔ورنہ ہم میں اور دوسروں میں تو کوئی فرق نہیں ہے۔فرق تبھی واضح ہوگا جب ہماری (۔) کے ساتھ، جب ہمارے پروگراموں کے ساتھ ہمارے اپنے اندر بھی وہی تبدیلیاں پیدا ہو رہی ہوں گی۔ہم اپنے نفس کے بھی جائزے لے رہے ہوں گے۔جو تعلیم دے رہے ہوں گے، جس تعلیم کو سمجھ رہے ہوں گے اس پر عمل کرنے کی بھی کوشش کر رہے ہوں گے۔اس کے نمونے بھی دکھا رہے ہوں گے۔..........

(۔) کے ضمن میں مَیں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ لیف لیٹس (Leaflets) تقسیم کرنے کی ایک سکیم بنائی گئی تھی۔۔ یہاں UK میں بھی اس پر عمل ہوا ہے، دنیا کے اور ملکوں میں بھی ہوا ہے اور دنیا میں اس کا بڑا اثر ہے۔جماعت کا مختصر تعارف جیسے پیش کیا گیا اور جیسے حضرت مسیح موعود کی پیار اور محبت کی تعلیم پیش کی گئی اس نے دنیا میں بڑا اثر دکھایا۔امریکہ میں بھی مہم ہوئی ہے۔وہاں تو یہ کہتے تھے کہ شاید ہم کامیاب نہ ہوسکیں لیکن جب انہوں نے Leaflets بانٹنا شروع کئے تو لوگوں نے بڑی خوشی سے اس پیغام کو وصول کیا کہ (۔) کا یہ پیغام تو ہم نے پہلی دفعہ دیکھا اور سنا ہے۔اور اس بنیاد پر اخبار کے کالم لکھنے والوں نے بھی اس میں حصہ لیا۔انہوں نے کہا کہ یہ پیغام جو تم پہنچا رہے ہو اس پیغام کو ہم بھی تمہارے ساتھ تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔چنانچہ کئی کالم نویسوں نے، بڑے بڑے اونچے درجہ کے کالم نویس جو بڑے نیشنل اخباروں کے ٹاپ کے لکھنے والے تھے انہوں نے اس میں حصہ لیا اور پھر اپنے کالم لکھے اور وہ اخبارات لاکھوں کی تعداد میں شائع ہوتے ہیں۔وہاں کے لوگ پڑھتے ہیں، Leaflets تو چند ہزار یا سینکڑوں میں تقسیم ہوئے تھے لیکن اخبار کے ذریعہ پھر جماعت کا پیغام لاکھوں کروڑوں میں پہنچ گیا۔تو یہ ذریعہ بڑا کامیاب ہوا ہے۔جیسا کہ مَیں نے کہا بعض انکار بھی کرتے تھے لیکن جب بتایا کہ ہمارا پیغام وہ پیغام نہیں ہے جو تم سمجھ رہے ہو بلکہ یہ محبت، پیار اور بھائی چارے کا پیغام ہے تو پھر لیتے ہیں۔تو ہمارے پیغام میں اور دوسروں کے پیغام میں یہ فرق ہے جو زمانہ کے امام نے ہمیں سکھایا ہے کہ اس طرح (۔) کرو۔بلکہ ایک صاحب نے مجھے لکھا کہ ایک عورت کو انہوں نے پمفلٹ دیا تو اُس نے بڑے غصے سے دیکھا اور کہا کہ ہیں، یہ کیا مجھے بتا رہے ہو؟ جو نائن الیون کا واقعہ ہوا۔تم نائن الیون والے ہو؟ اس نے کہا نہیں۔ہمارا یہ پیغام نہیں۔ہم مختلف ہیں۔خیر اس نے لے لیا اور اس کے بعد پھر تعریف کی۔پس اس پیغام نے نیکی اور برائی کو بھی واضح کر دیا۔جہاں احمدیت کا اصل پیغام پہنچا ہے (۔) کا اصل پیغام پہنچا ہے، وہاں نیکی اور بُرائی کا فرق بھی ظاہر ہو گیا۔اصل (۔) اور بگڑی ہوئی تعلیم کو بھی واضح کر دیا۔دنیا کو پتہ لگ گیا کہ اصل (۔) کی تعلیم کیا ہے؟ اور اس سے پھر نوجوانوں میں بھی جرأت پیدا ہوئی۔امریکہ میں خدام الاحمدیہ کے اجتماع پر بعض نوجوان جھجک رہے تھے۔لیکن جب اجتماع پر انہوں نے سکیم بنائی اور یہ پیش کیا جیسا کہ میں نے کہا کہ بعض اخباری کالم لکھنے والوں نے بھی شامل ہونے کے لئے کہا۔جب وہ شامل ہوئے تو لڑکوں میں نوجوانوں میں ایک اعتماد پیدا ہوا اور پھر انہوں نے باقاعدہ سکیم بنا کر اس میں حصہ لینا شروع کر دیا۔تو اس طرح جو تھوڑا سا احساسِ کمتری تھا وہ بھی دور ہو گیا۔کیونکہ نوجوانوں میں (۔) کے نام پر جو دوسروں سے غلط باتیں سنتے ہیں ان میں ہمارے نوجوان بھی ایسے ہیں جن کو (۔) کا پوری طرح علم نہیں، جانتے نہیں، تو ان میں احساسِ کمتری پیدا ہو جاتا ہے۔بہرحال غیروں کے منہ سے تعریف سن کر پھر ان میں اعتماد پیدا ہوا۔یہ ایک ابتدا ہے جو ہوئی ہے۔اس سے مزید راستے انشاءاللہ تعالیٰ کھلیں گے۔اس لئے مَیں اس میں یہ نہیں کہتا کہ یہاں بند ہو گیا۔اب اگلا قدم اٹھایا جائے گا۔تو اس طرح انشاءاللہ تعالیٰ چلتا جائے گا۔جن کے پاس ایک دفعہ یہ پیغام پہنچ گیا اب ان کے لئے سوچنا چاہئے کہ اگلا پیغام کیا دینا ہے؟ ان کو اگلا پیغام کیا پہنچانا ہے؟۔

ایک صاحب نے مجھے کہا کہ کینیڈا میں بھی لیف لیٹ تقسیم ہو رہے ہیں۔بہتر یہ ہے کہ انڈیا کی کسی جگہ سے ٹیکسٹ میسجز (Text Messages) بھیجے جائیں تو اس سے زیادہ اثر ہو گا۔سوال یہ ہے کہ وہاں بیٹھ کر کون سی ٹیم بھیجے گی۔اور پھر کن ملکوں میں بھیجے گی؟ وہاں کے نمبروں کا ڈائریکٹریوں سے اگر پتہ بھی کر لیں گے، ایڈریس لے لیں گے تو پھر بعض قانونی روکیں ہوتی ہیں۔بہرحال قانوناً یہ غلط ہے کہ کسی کو اگر وہ کوئی پیغام لینا نہیں چاہتا تو وہ پیغام بھیجا جائے۔گو کہ ان کی نیت نیک ہی ہوگی لیکن یہ پیغام بہرحال اس طرح اثر انداز نہیں ہوسکتا جس طرح خود دینے سے، کیونکہ جب خود آپ دے رہے ہوں گے تو اپنی ایک کوشش بھی بیچ میں شامل ہوتی ہے۔ایک ذاتی تعلق بھی بنتا ہے۔پھر جب وہ شخص آپ کو دیکھتا ہے، آپ کا حلیہ دیکھتا ہے آپ کا انداز دیکھتا ہے آپ کی بات چیت کا انداز دیکھتا ہے تو پھر ایک ظاہری شکل سے بھی وہ اندازہ لگا لیتا ہے کہ کس قسم کا شخص ہے؟ اور پرسنل تعلق جب بنتے ہیں تو پھر ان سے رابطے بڑھتے ہیں اور یہی پھر (۔) کے ذریعے پیدا کرتے ہیں۔لٹریچر دینا یا پمفلٹ دینا یا لیف لیٹ دینا تو ٹھیک ہے۔لیکن صرف فونوں پر ٹیکسٹ میسج دینا ٹھیک نہیں۔پھر یہ ہے کہ مشن کا پتہ دیں گے تو کوئی آئے کہ نہ آئے۔ٹیکسٹ میسج دینے سے کمپنیوں کے اشتہار تو دیئے جاسکتے ہیں لیکن جب تک ذاتی تعلق سے اور ذاتی کوشش سے (۔) نہ کی جائے یا یہ لٹریچر تقسیم نہ کیا جائے تو پھر میرے خیال میں اس طرح (۔) نہیں ہوسکتی۔کیونکہ رابطے مستحکم ہوں گے تو (۔) کے میدان میں آگے بڑھیں گے۔

پھر یہ بھی مَیں کہنا چاہتا ہوں کہ پاکستان میں اور بعض (۔) ممالک میں اگر قانونی روکیں ہیں، تو باہر دوسرے ممالک میں جہاں آزادی ہے وہاں وسیع پیمانے پر جماعت کا تعارف کروانے کی کوشش کرنی چاہئے۔یہ جو ہو رہا ہے ہر ملک نے ہزاروں میں یا چند لاکھ میں شائع کئے ہیں اس پر اکتفا نہ کریں۔اس کام کو اب آگے بڑھانا چاہئے۔ہر سال یہ تعارف لاکھوں میں پہنچنا چاہئے اور جن کو پہنچ گیا ان کو اگلا حصہ پہنچنا چاہئے۔گویا کہ سارے نظام کو اس میں پوری طرح involve ہونا پڑے گا۔پھر ان لیف لیٹس کے ذریعے جیسا کہ مَیں نے کہا صرف امریکہ میں نہیں اور جگہوں پر بھی اخباروں نے خبریں دی ہیں جہاں کئی ملین لوگوں میں احمدیت کا پیغام پہنچا ہے، حضرت مسیح موعود کا پیغام پہنچا ہے۔پس اس مہم کو پہلے سے بڑھ کر جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انتباہ کرنا بھی انبیاء کے کاموں میں سے ایک کام ہے۔اور پھر انبیاء کے جو ماننے والے ہیں اُن کو بھی ان کے کام کو آگے بڑھانا چاہئے۔اس لئے دنیا کو آگاہ کرنا، دنیا کو انتباہ کرنا، اللہ تعالیٰ کے انذار سے ڈرانا یہ بھی بعض دفعہ ضروری ہو جاتا ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) کہ اللہ کا پیغام سنانے والوں کو انتباہ کرنے والوں کے زمرہ میں شامل ہونا بھی نبی کے سچے پیروکاروں کا کام ہے۔پس ایک پیغام کے بعد دوسرا پیغام اس لئے بھی ہونا ضروری ہے کہ نبی کے سچے پیروکاروں کا یہ کام ہے تا کہ دنیا جو غلط رستے پر چلی ہوئی ہے وہ ان غلط راستوں سے بچ جائے۔اور یہی الٰہی جماعتوں کا کام ہے کہ دنیا کو آگ کے گڑھے میں گرنے سے بچائیں۔اس کے لئے ہمیشہ کوشش ہوتی رہنی چاہئے۔پیغام کے دو حصے اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائے ہیں۔(۔) حجت کے طور پر یا

تنبیہ اور ہوشیار کرنے کے لئے۔ پس اگر نہ مانیں تو پھر اللہ تعالیٰ کی پکڑ بھی آ سکتی ہے۔

اس آیت اور اس سے پہلی آیت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ نبی کے نشان مومن اور کافر کے درمیان فرق کر دیتے ہیں۔ فرمایا کہ اس وقت لوگوں کو سمجھ آ جائے گی کہ حق کس امر میں ہے۔ آیا اس امام کی اطاعت میں یا اس کی مخالفت میں؟ یہ سمجھ آنا بعض کے لئے صرف حجت کا موجب ہوگا۔ عُذْرًا یعنی مرتے مرتے ان کا دل اقرار کر جائے گا کہ ہم غلطی پر تھے اور بعض کے نزدیک نُذْرًا یعنی ڈرانے کا موجب ہوگا کہ وہ توبہ کر کے بدیوں سے باز آ ویں۔ پس نبی کی سچائی تو بعض لوگوں کے دلوں میں بیٹھ جاتی ہے لیکن بعض دفعہ ڈھٹائی اور ضد اور انا آڑے آ جاتی ہے۔ کچھ تو اللہ تعالیٰ کے حضور حساب دیں گے۔ اللہ پوچھے گا کہ کیوں نہیں مانا؟ اور کچھ کو توبہ کی توفیق مل جائے گی اور مل جاتی ہے۔ لیکن بعض دفعہ اگر اللہ تعالیٰ رسّی دراز کرتا ہے اور وہ توبہ نہیں کرتے اور اپنی حرکتوں سے بعض نہیں آتے تو پھر ان لوگوں کے انجام کے بارہ میں بھی متعدد جگہ اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے۔ اور اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ (۔) کہ تم جس بات کا وعدہ دیئے جا رہے ہو یقیناً وہ ہونے والی ہے۔ یعنی یہ انذار کی خبر اگر نہ مانو گے تو انذار ہے۔ اور انذار کے نتیجہ میں اس دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ (نشان) ظاہر فرماتا ہے اور اگلے جہان میں بھی سزا کی خبر دیتا ہے۔ اور نبی اور اس کی جماعت کے لئے یہ وعدہ ہے کہ آخری فتح اور غلبہ ان کا ہے۔ یعنی تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ میں دو پیغام ہیں۔ مخالفین کے لئے بھی کہ تم اللہ تعالیٰ کی گرفت میں ہوگے، اس دنیا میں عذاب کی صورت میں یا مرنے کے بعد۔ اور نبی اور ان کی جماعت سے جو غلبہ کا وعدہ ہے اس کے متعلق بھی فرمایا کہ وہ بھی انشاء اللہ پورا ہوگا۔ پس اللہ تعالیٰ نہ ماننے والوں کو فرماتا ہے کہ اگر تم یہ کہو گے، اللہ کے پاس حاضر ہو کر یہ عرض کرو گے کہ ہمیں پتہ نہیں چلا، ہم سمجھ نہیں سکے، ہمیں واپس بھیج دے تو ہم اس نبی کو مان لیں گے، تیرے فرستادے کو مان لیں گے تو اللہ فرمائے گا اب نہیں۔ ایک دفعہ مرنے کے بعد کوئی واپس نہیں لوٹتا۔ اس کے لئے جو انذار تمہیں دیا گیا تھا اب وہی ہے۔ پس یہ ان لوگوں کے لئے بڑا خوف کا مقام ہے جو بلا سوچے سمجھے مخالفت میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ یہ زمانہ جس میں اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے کہ (۔) کہ جب ستارے ماند پڑ جائیں گے۔ یعنی نام نہاد علماء علم سے بے بہرہ ہو جائیں گے۔ زمانہ کے امام کا انکار کرنے کی وجہ سے اپنے پیچھے چلنے والوں کو بھی اس روشنی سے محروم کر دیں گے۔ طُمِسَتْ کا مطلب ہے مٹا دیئے جائیں گے۔ پس ان کی روشنی تو ہوگی ہی نہیں۔ اور جس کے پاس روشنی نہ ہو اس نے کیا رہنمائی کرنی ہے؟............

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ زمانہ ہے (۔) کہ جب آسمان میں شگاف پڑ جائیں گے۔ ایک تو اس کا سائنسی دنیا سے تعلق ہے۔ اس زمانہ میں نئی نئی وسعتوں کا بھی پتہ لگ رہا ہے، نئی کائناتوں کا پتہ لگ رہا ہے، نئے سیاروں کا پتہ لگ رہا ہے۔ پھر آج کل اوزون (Oz کی layer) میں سوراخوں کا شور ہے۔

بہر حال ان سے تو موسمی تغیرات پیدا ہو رہے ہیں لیکن روحانی دنیا میں بھی اس سے مراد مسیح موعود کے آنے کی خبر ہے۔ کیونکہ علماء کے جب ستارے ماند پڑ جاتے ہیں اور ایسی حالت میں جب اندھیرے پھیل جائیں تو اللہ تعالیٰ اپنے فرستادہ کے ذریعے سے روشنی بھیجتا ہے۔ اور اس روشنی کو پانے کے بعد اس فرستادہ کے ذریعہ جماعت قائم ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی کو بھی اور بعض ان کے ماننے والوں کو بھی الہامات اور رؤیا صادقہ کا اظہار شروع ہوتا ہے۔

.... جب کوئی خدا تعالیٰ کے فرستادے اور اس کی جماعت کے مقابلے پر آئے گا تو نہ عوام کی حمایت کام آئے گی، نہ کسی کی دولت اور مدد کام آئے گی، نہ اپنے قبیلے کام آئیں گے۔ یہ سب لوگ جو اپنے زعم میں پہاڑوں کی طرح مضبوط جڑوں پر قائم ہیں ہوا میں بکھیر دیئے جائیں گے۔ بلکہ جن کی حمایت پر زعم ہے وہ بھی بکھر جائیں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی پیشگوئی ہے اور ہم تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی تاریخ میں ایسے پہاڑوں کو بکھرتا ہوا دیکھ چکے ہیں۔.........

''غرض اس وحی الٰہی میں یہ جتلانا منظور ہے کہ یہ زمانہ جامع کمالاتِ اخیار و کمالاتِ اشرار ہے۔ اور اگر خدا تعالیٰ رحم نہ کرے تو اس زمانے کے شریر تمام گزشتہ عذابوں کے مستحق ہیں۔ یعنی اس زمانے میں تمام گزشتہ عذاب جمع ہو سکتے ہیں اور جیسا کہ پہلی امتوں میں کوئی قوم طاعون سے مری، کوئی قوم صاعقہ سے، اور کوئی قوم زلزلہ سے اور کوئی قوم پانی کے طوفان سے اور کوئی قوم آندھی کے طوفان سے اور کوئی قوم خسف سے۔ اسی طرح اس زمانے کے لوگوں کو ایسے عذابوں سے ڈرنا چاہئے اگر وہ اپنی اصلاح نہ کریں کیونکہ اکثر لوگوں میں یہ تمام مواد موجود ہیں۔ محض حلمِ الٰہی نے مہلت دے رکھی ہے۔ اور یہ فقرہ کہ (۔) بہت تفصیل کے لائق ہے''۔ فرمایا کہ ''جو کچھ خدا تعالیٰ نے گزشتہ نبیوں کے ساتھ رنگا رنگ طریقوں میں نصرت اور تائید کے معاملات کئے ہیں ان معاملات کی نظیر بھی میرے ساتھ ظاہر کی گئی ہے اور کی جائے گی''۔ پس یہ سلسلہ ختم نہیں ہوا۔ مستقل چل رہا ہے۔ مستقبل کی بھی خبریں ہیں اور کی جائیں گی۔ پھر فرمایا ''کیونکہ زمانہ اپنے اندر ایک گردشِ دوری رکھتا ہے اور نیک ہوں یا بد ہوں بار بار دنیا میں ان کے امثال پیدا ہوتے رہتے ہیں۔............

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد نمبر 21 صفحہ 116 تا 118)

آپ تنبیہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ''اے سونے والو بیدار ہو جاؤ، اے غافلو! اٹھ بیٹھو کہ ایک انقلاب عظیم کا وقت آ گیا۔ یہ رونے کا وقت ہے نہ سونے کا، اور تضرع کا وقت ہے نہ ٹھٹھے اور ہنسی اور تکفیر بازی کا۔ دعا کرو کہ خداوند کریم تمہیں آنکھیں بخشے۔ تا تم موجودہ ظلمت کو بھی بتمام و کمال دیکھ لو۔ اور نیز اس نور کو بھی جو رحمتِ الٰہیہ نے اس ظلمت کے مٹانے کے لئے تیار کیا ہے۔ پچھلی راتوں کو اٹھو اور خدا تعالیٰ سے رو رو کر ہدایت چاہو۔ اور ناحق حقانی سلسلے کے مٹانے کے لئے بددعائیں مت کرو۔ اور نہ منصوبے سوچو۔ خدا تعالیٰ تمہاری غفلت اور بھول کے ارادوں کی پیروی نہیں کرتا۔ وہ تمہارے دماغوں اور دلوں کی بے وقوفیاں تم پر ظاہر کرے گا۔ اور اپنے بندہ کا مددگار رہو گا۔ اور اس درخت کو کبھی نہیں کاٹے گا جس کو اس نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے۔ کیا کوئی تم میں سے اپنے اس پودہ کو کاٹ سکتا ہے جس کے پھل لانے کی اس کو توقع ہے۔ پھر وہ جو دانا و بینا اور ارحم الراحمین ہے وہ کیوں اپنے اس پودے کو کاٹے جس کے پھلوں کے مبارک دنوں کی وہ انتظار کر رہا ہے۔ جب کہ تم انسان ہو کر ایسا کام کرنا نہیں چاہتے۔ پھر وہ جو عالم الغیب ہے جو ہر ایک دل کی تہ تک پہنچا ہوا ہے کیوں ایسا کام کرے گا۔ پس تم خوب یاد رکھو کہ تم اس لڑائی میں اپنے ہی اعضاء پر تلواریں مار رہے ہو۔ سو تم ناحق آگ میں ہاتھ مت ڈالو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ آگ بھڑکے اور تمہارے ہاتھ کو بھسم کر ڈالے۔ یقیناً سمجھو کہ اگر یہ کام انسان کا ہوتا تو بہتیرے اس کے نابود کرنے والے پیدا ہو جاتے''۔ فرمایا: ''کیا تمہاری نظر میں بھی کوئی ایسا مفتری گزرا ہے کہ جس نے خدا تعالیٰ پر ایسا افتراء کر کے کہ وہ مجھ سے ہم کلام ہے پھر اس مدت مدید کے سلامتی کو پا لیا ہو۔ افسوس کہ تم کچھ بھی نہیں سوچتے اور قرآن کریم کی ان آیتوں کو یاد نہیں کرتے جو خود نبی کریمؐ کی نسبت اللہ جل شانہ فرماتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر تو ایک ذرہ مجھ پر افتراء کرتا تو میں تیری رگِ جان کاٹ دیتا۔ پس نبی کریم سے زیادہ تر کون عزیز ہے کہ جو اتنا بڑا افتراء کر کے اب تک بچا رہے۔ بلکہ خدائے تعالیٰ کی نعمتوں سے مالا مال بھی ہو۔ سو بھائیو! نفسانیت سے باز آؤ اور جو باتیں خدائے تعالیٰ کے علم سے خاص ہیں ان میں حد سے بڑھ کر ضد مت کرو۔ اور عادت کے سلسلہ کو توڑ کر اور ایک نئے انسان بن کر تقویٰ کی راہوں میں قدم رکھو۔ تا تم پر رحم ہو اور خدا تعالیٰ تمہارے گناہوں کو بخش دیوے۔ سو ڈرو اور باز آ جاؤ۔ کیا تم میں ایک بھی رشید نہیں (۔)

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 53 تا 55)

اگر تم باز نہ آئے تو اللہ اپنی جناب سے مدد دے گا اور اپنے بندے کی مدد کرے گا اور اس کے دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا اور تم اس کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکو گے۔

اللہ تعالیٰ دنیا کو عقل دے اور اس پیغام کو سمجھنے والے ہوں اور ہمیں بھی توفیق دے کہ اس پیغام کو دنیا میں پھیلانے والے ہوں اور دنیا کے بچانے کے لئے جس حد تک کوشش کر سکتے ہیں کرنے والے بنیں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل ناظرہ قرآن کریم

مکرم امان اللہ صاحب مربی سلسلہ دنیا پور ضلع لودھراں تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے قطب پور چک صادق آباد ضلع لودھراں کے دو بھائیوں رامش احمد اور تابش احمد ولد مکرم رفیع احمد صاحب کو قرآن کریم ناظرہ ختم کرنے کی توفیق ملی۔ قرآن کریم ناظرہ مکمل کروانے کی سعادت بچوں کی والدہ صاحبہ کے حصہ میں آئی۔ ان دونوں بچوں کی تقریب آمین 7 نومبر 2010ء کو منعقد ہوئی۔ بچوں سے مکرم عبدالسلام صاحب معلم سلسلہ قطب پور نے مختلف حصوں سے قرآن کریم سنا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کے نور سے ان کے سینوں کو منور کرے۔ اور یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم رفیع احمد بٹ صاحب صدر جماعت احمدیہ تتلے عالی ضلع گوجرنوالہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم عطاء الرزاق بٹ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ تتلے عالی کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل و احسان سے مورخہ 16/اکتوبر 2010ء کو ایک بیٹے کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عطیۃ السبوح عطا فرما کر وقف نو کی بابرکت تحریک میں شمولیت کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم رفیق احمد بٹ صاحب سابق صدر تتلے عالی کی پوتی اور مکرم میر محمد احمد صاحب زعیم مجلس انصار اللہ فیکٹری ایریا سلام ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا کرے نیز نیک صالحہ خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم چوہدری مجید احمد پرویز صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کی پیاری بیٹی مکرمہ سبین گل صاحبہ اہلیہ مکرم سعادت احمد صاحب عتیق کو محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 28 ستمبر 2010ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عفان احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شمولیت کو منظور فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ہومیو ڈاکٹر لیاقت علی خاں صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ کا پہلا پوتا، مکرم صوفی علی محمد صاحب مرحوم اور مکرم چوہدری محمد احمد خاں صاحب مرحوم درویش قادیان کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والی زندگی فرمائے نیز نیک، صالح، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم ندیم احمد تنویر صاحب بٹ کارکن نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم محمد ابراہیم احمد قمر بٹ صاحب بشیر آباد ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 26 نومبر 2010ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام ھشام احمد عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم عبداللطیف بٹ صاحب کا پوتا اور مکرم حفیظ احمد صاحب کوارٹرز تحریک جدید کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو مفید وجود، نیک صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

داخلہ کمپیوٹر کورس

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کمپیوٹر کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند خدام اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے اور معلومات کے لئے درج ذیل نمبر 0336-7066496 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

بیسک کمپیوٹر ٹریننگ کورس

ہر عمر اور کسی بھی معیار تعلیم کے حامل افراد کے لئے داخلہ لے سکتے ہیں۔ ٹائپنگ، بیسک ایم ایس آفس، ان پیج، دورانیہ ایک ماہ، فیس کورس -/1500 روپے

پروفیشنل کمپیوٹر ٹریننگ کورس

ملازمت کے حصول کے لئے ضروری پیشہ وارانہ مہارت کا کورس ہے

ٹائپنگ، ایم ایس آفس، ان پیج

دورانیہ 2 ماہ، فیس کورس -/3000 روپے

نوٹ:۔ اس کورس کے لئے بنیادی تعلیم کم از کم ایف اے/ ایف ایس سی ہے نیز کمپیوٹر کا بنیادی کورس کیا ہوا ہو۔

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ ایوان محمود ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ڈاکٹر محمد دین تاثیر

ڈاکٹر محمد دین تاثیر اردو کے ایک معروف ادیب، شاعر، نقاد اور ماہر تعلیم تھے۔

وہ 1902ء میں قصبہ اجنالہ امرتسر میں پیدا ہوئے۔ کمسنی ہی میں والدین کا سایہ سر سے اٹھ گیا اور ان کی پرورش ان کے خالو میاں نظام الدین نے کی۔ لاہور ہی سے میٹرک کیا اور لاہور ہی سے ایف اے، بی اے اور ایم اے کے امتحانات پاس کئے۔ کئی برس تک اسلامیہ کالج لاہور میں انگریزی کے استاد رہے۔ اس کے بعد کیمبرج چلے گئے جہاں سے انہوں نے انگریزی میں پی ایچ ڈی کیا۔ وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والے پہلے ہندوستانی تھے۔

ڈاکٹر تاثیر 1936ء میں وطن واپس لوٹے اور ایم اے او کالج امرتسر کے پرنسپل مقرر ہوئے۔ 1940ء میں سری پرتاپ کالج سری نگر کے پرنسپل بنے۔ دوسری عالمی جنگ کے زمانے میں انہوں نے محکمہ تعلیم سے علیحدگی اختیار کی اور 1947ء تک محکمۂ ہند کے مختلف عہدوں پر فائز رہے۔ تقسیم ہند کے بعد وہ آزاد کشمیر کے محکمہ نشر و اشاعت کے انچارج ہوگئے۔ 1948ء میں انہوں نے اسلامیہ کالج لاہور سے بطور پرنسپل وابستگی اختیار کی اور اپنی وفات 30 نومبر 1950ء تک اسی ادارہ سے منسلک رہے۔ ڈاکٹر تاثیر کی ادبی زندگی کا آغاز تو سکول ہی میں ہوگیا تھا مگر کالج میں ان کی ادبی صلاحیتوں نے جلا پائی۔ 1924ء میں وہ مشہور ادبی جریدے نیرنگ خیال کے جائنٹ ایڈیٹر مقرر ہوئے۔ اس پرچے نے ادبی دنیا میں کئی اہم سنگ میل نصب کئے۔ وہ ایک اچھے غزل گو تھے اور ان کے کئی اشعار ادبی حلقوں میں معروف ہیں۔ مثلاً

داور حشر! مرا نامۂ اعمال نہ دیکھ
اس میں کچھ پردہ نشینوں کے بھی نام آتے ہیں

....

حضور یار میں آنسو نکل ہی آتے ہیں
کچھ اختلاف کے پہلو نکل ہی آتے ہیں

....

دل نے آنکھوں سے کہی، آنکھوں نے دل سے کہہ دی
بات چل نکلی ہے اب دیکھیں کہاں تک پہنچے

تاہم انہوں نے شہرت ایک نظم گو کے طور پر پائی۔ وہ اردو میں آزاد نظم کے بانیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ وہ ایک اچھے نثر نگار بھی تھے اور انہوں نے مختلف النوع موضوعات پر متعدد مضامین تحریر کئے۔ ڈاکٹر تاثیر کی شاعری کا مجموعہ آتش کدہ کے نام سے مضامین کے مجموعے "مقالات تاثیر" اور "نثر تاثیر" کے نام سے ایک اور ناول کنول شائع ہو چکے ہیں۔

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
1954 NASIR ناصر 2010
دنیائے طب کی خدمات کے 56 سال
نوجوانوں کے امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر بدہضمی گیس، قبض اور بھوک کی کمی کی ایک مکمل دوا ہے۔
(رعائتی قیمت پیکنگ 25ML/-130 روپے 120ML -/500 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے مؤثر دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

خبریں

طیارہ حادثہ، ملبے سے 11 افراد کی لاشیں نکال لی گئیں

نیول ہاؤسنگ سوسائٹی میں گرنے والے روسی ساختہ کارگو طیارے کے ملبے سے ملتان سے تعلق رکھنے والے 3 مزدوروں سمیت 11 افراد کی لاشیں نکال لی گئی ہیں جبکہ حادثہ کی تحقیقات کے لئے روس سے ایوی ایشن ماہرین جبکہ جارجیا سے نجی کمپنی کے ماہرین بھی تحقیقات کے لئے پاکستان آئیں گے۔ متاثرہ طیارے میں خیمے سوڈان لے جائے جا رہے تھے۔ طیارے کا بلیک بکس برآمد کرلیا گیا ہے جسے ڈی کوڈنگ کے لئے متعلقہ کمپنی کے حوالے کیا جائے گا۔

پنجاب میں غریبوں پر ظلم ہو رہا ہے

وفاقی وزیر قانون ڈاکٹر بابر اعوان نے کہا ہے کہ پنجاب میں غریبوں پر ظلم ہو رہا ہے، آئندہ الیکشن میں چینی چوروں کو تیر ماریں گے، ہم نے عدلیہ کو بحال کیا، اب آئین اور پارلیمنٹ کو مضبوط کر رہے ہیں۔ پنجاب میں تین قسم کے ڈاکوؤں کا راج ہے، ایک وہ جو لوگوں کو اسلحہ سے لوٹ رہے ہیں، دوسرے وہ چینی چور جنہوں نے 25 روپے کی چینی 125 روپے اور تیسرے وہ مرغی چور جنہوں نے 10 روپے کے چوزے کی قیمت 110 روپے کر دی ہے۔

فوج کا سیاست میں دخل نہیں ہوگا

چیف آف آرمی سٹاف جنرل اشفاق پرویز کیانی نے اپنی تین سالہ مدت ملازمت میں توسیع شروع ہوتے ہی اپنی ترجیحات کا اعلان کر دیا ہے اور اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ وہ پاک فوج کو پیشہ وارانہ صلاحیتوں میں بہتری کے عروج پر لے جائیں گے اور فوج کا سیاست میں کوئی عمل دخل نہیں ہو گا۔ سینئر صحافیوں کے ایک گروپ سے گفتگو میں آرمی چیف کا کہنا تھا کہ ان کی تمام تر توجہ انسداد دہشت گردی کی جنگ کو کامیاب بنا کر پاکستان کی عوام اور ملک کیلئے امن کا قیام ہے۔ اس سلسلے میں حکومت کو جو بھی تعاون اور مدد درکار ہوگی وہ فراہم کی جائے گی۔

وکی لیکس نے خفیہ دستاویزات جاری کر دیں

انٹرنیٹ پر خفیہ معلومات شائع کرنے والی ویب سائٹ وکی لیکس نے امریکی سفارتی ملازمین کی جانب سے بھیجی جانے والی ڈھائی لاکھ دستاویزات جاری کر دی ہیں جن میں سعودی فرمانروا شاہ عبداللہ کے پاکستان کے صدر اور عراقی وزیراعظم نورالمالکی پر طنز کرنے کا ذکر کیا گیا ہے۔ وکی لیکس کی خفیہ دستاویزات میں پاکستان کے متعلق 2220 خفیہ معلومات ہیں۔ قبل ازیں وکی لیکس کے انکشافات روکنے کے لئے اس کی ویب سائٹ پر سائبر حملہ بھی کیا گیا۔

2010ء میں ملک بھر میں 11 صحافی قتل، کئی زخمی

پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے اعداد و شمار کے مطابق رواں سال تشدد کے واقعات میں ملک بھر میں 11 صحافی ہلاک ہوئے جن میں سے 4 کا تعلق بلوچستان سے ہے۔ علاوہ ازیں متعدد صحافی زخمی بھی ہوئے۔

زیادہ مچھلی کھانا صحت کے لئے خطرناک

مچھلی کو عام طور پر صحت کے لئے بہت بہتر خوراک تصور کیا جاتا ہے، خاص طور پر دل کے مریضوں کے لئے مچھلی کا گوشت انتہائی مفید ہے لیکن تازہ ترین ایک تحقیق میں طبی ماہرین نے کہا ہے کہ زیادہ مچھلی کھانے والے افراد اس کے فوائد سے محروم ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ اس طرح سے جسم میں مرکری کی مقدار بڑھ سکتی ہے۔ ایف ڈی اے حکام نے حاملہ خواتین یا ایسی خواتین جو بہت جلد ایسی کیفیت میں داخل ہونے والی ہیں انہیں کہا ہے کہ وہ سوورڈ فش، کنگ میکرل اور ٹائل فش کھانے سے گریز کریں کیونکہ ان میں مرکری کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے۔

درخواست دعا

مکرم چوہدری محمد اصغر صاحب اشفاق کریانہ سٹور اقصیٰ چوک ربوہ نے آنکھوں کا آپریشن کروایا ہے۔ احباب سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 30 نومبر

طلوع فجر	5:20
طلوع آفتاب	6:47
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:06

پلاٹ برائے فروخت
جلسہ گاہ کے ساتھ سے بیوت الحمد جانے والی سڑک پر ایک عدد پلاٹ برقبہ دس مرلہ برائے فروخت ہے۔
رابطہ مکرم سید شاہد احمد صاحب فون نمبر: 0334-6365887

بڑھتی مہنگائی کا توڑ
لیما سار جرمنی کی اوریجنل پوٹینسی مدر ٹنکچر رعایتی نرخوں پر دستیاب ہیں۔
ایف بی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون: 047-6212750

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس 1400/- روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

مکان برائے فروخت
ایک عدد مکان واقع (182) طاہر آباد شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلے برائے فروخت ہے
محمد اسلم جوئیہ طاہر آباد شرقی فون: 0343-7668817

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 049-4423173 -047-6214510

Tel: 042-36684032
Mobile: 0300-4742974
Mobile: 0300-9491442
دلہن جیولرز
قدیر احمد، حفیظ احمد
طالب دعا
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk,
Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

Dawlance Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:citipolypack@hotmail.com

امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئر ہوز پائپ بننے والے علاوہ ازیں ہیٹر پائپ نیز یونیورسل پائپ بھی دستیاب ہیں۔
SRP
سینگی ربڑ پارٹس
مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
طالب دعا۔ میاں عباس علی
میاں ریاض احمد: 0300-9401543
میاں عدنان عباس 0300-9401542
042-6170513,042-7963207,7963531

جدید آپریشن تھیٹر اساؤنڈ پروف لیبر روم
ہر قسم کے آپریشن اور ڈیلیوری آپریشن کے ساتھ سہولت
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
047-6213944-6214499

Education Concern® Education Concern® Education Concern®
Earn your Fee Back Due to Paid Work Placement.
Seminar Study in UK
Newcastle College
"February 2011 Intake"
→ Govt. No.1 Performing College in the UK.
→ 44,000 students from 80 countries!
→ Earn your Fee Back Due to Paid Work Placement.
→ Two Years Work Permit Under PSW.
→ BBA, MBA & MA Management in :-
➢ Call Centre; Health Care, Hospitality; Int. Business.
Meet College Representative With Your Documents
Monday – Saturday- 10:30am-5:00pm
EC Education Concern
0331-4482511 / 35162310
67-C, Faisal Town, Lahore
(Opposite Gourmet Restaurant)
Earn your Fee Back Due to Paid Work Placement.

FD-10

Study in UK
• No IELTS
• No Age Limit
• Bank Financing Available
• Minimum Qualification Matric
• Get CAS within 72 hours
• Free Job Assessment
Scholarship GBP 1,000
Secure Your Career
VISIONZ CONSULTANTS
Immigration & Study Abroad
visionzconsultants@gmail.com
Also deals in
Appeal Casses, visit visa, settlement & family sponsors
CANADA, UK, USA, SWEDEN & AUSTRALIA
Immigration, Job Offer
Investor & Business Category
416-A, Sadique Trade Center, Gulberg II, Lahore.
Tel#35817161, 0321/0300-4011814